32762 - نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے یھودی منصوبے

سوال

میں نے مندرجہ ذیل باتیں سنی ہیں کیا کہ صحیح ہے ؟

یھودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین بار قتل کرنے کی کوشش کی ، اور آخری کوشش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے چھ برس قبل تھی جو کہ ایک زہریلی بکری کھلا کر کی گئ جس میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو لقمیں کھائے تواللہ تعالی نے بکری کو قوت گویائ بخشی تا کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وسلم کو بتائے کہ اس میں زہر ملایا گیا ہے ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت وفات بھی یہ کہا کہ میں اس زہریلی بکری کی تکلیف محسوس کرتا ہوں ، توکیا یہ صحیح ہے ؟

اوراگر یہ صحیح ہے تو اس کا معنی یہ ہوا کہ وہ ہمارے بہت سخت دشمن ہیں ۔

پسندیدہ جواب

یھودیوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کئ ایک بار قتل کرنے کی کوشش کی ، جس میں کچھ کا ذکر کیا جاتا ہے :

1– بچپن میں قتل کرنے کی کوشش :

ابن سعد رحمہ اللہ تعالی نے الطبقات میں اسحق بن عبداللہ تک سند سے روایت بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ نے جب انہیں سعدیہ کو دودھ پلانے کے لیے دیا تو اسے کہنے لگی میرے اس بچے کے حفاظت کرنا ، اور اسے جو کچھ انہوں نے خواب دیکھا تھا وہ بھی بیان کردیا ۔

توسعدیہ کچھ یھودیوں کے پاس سے گذری تو انہیں کہنے لگی کیا مجھے میرے اس بچے کے بارہ میں کچھ بتاؤ گے اس کا حمل اس طرح تھا اور پیدائش اس طرح ہوئ اور میں نے یہ کچھ دیکھا جس طرح ان کی والدہ نے دیکھا تھا سعدیہ نے بھی اسی طرح انہیں بیان کیا ، راوی کہتے ہیں :

وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے اسے قتل کردو ، تووہ سعدیہ کو کہنے لگے کیا یہ یتیم ہے ؟ توسعدیہ نے کہا نہیں یہ اس کا باپ اور میں اس کی ماں ہوں ، توانہوں نے کہا اگر یہ یتیم ہوتا ہم اسے قتل کردیتے ۔

راوی کہتے ہیں کہ حلیمہ انہیں لے کر چلی گئ اور کہنے لگی میں تو اپنی امانت خراب کرنے لگی تھی ۔ یہ روایت مرسل اور اس کے رجال ثقہ ہیں ۔

2– اور اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جنگ بدر کے بعد بھی قتل کرنے کی کوشش کی :

وہ اس طرح کہ بنو نظیر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا کہ آپ اپنے تیس صحابہ کو لیکر آئیں اور ہم بھی اپنے تیس عالموں کے ساتھ فلاں جگہ پر اکٹھے ہوتے ہیں ، وہ عالم آپ کی بات سنیں گے اگر تووہ آپ کی تصدیق کریں اور ایمان لائے توہم سب بھی آپ پر ایمان لائیں گے ۔

پھر کہنے لگے ہم اور آپ کو سمجھ کیسے آئے اور ہم تو ساٹھ آدمی ہیں ، آپ بھی اپنے تین صحابی لیں اور ہم میں سے بھی تین عالم نکلتے ہیں جو کہ آپ کی بات سنیں گے تو انہوں نے خنجر چھپائے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مارنے کا پلان بنایا تھا کہ بنو نظیر کی ایک ناصحہ عورت نے اپنے چچازاد انصاری مسلمان کی طرف پیغام بھیجا اور اسے اس کی خبر دے دی اور اس انصاری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے واپس تشریف لے آئے ۔

اور دوسرے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لشکر کے کر ان کا محاصرہ کر لیا اور اس طرح بنو نظیر کے یھودیوں کو جلاوطن کر دیا گیا ۔

یہ قصہ عبدالرزاق رحمہ اللہ تعالی نے مصنف عبدالرزاق اور اور ابوداود رحمہ اللہ تعالی نے عبدالرزاق کی سند سے سنن ابوداود (3004) میں روایت کیا ہے لیکن اس میں قصہ کی تفصیل کا ذکر نہیں بلکہ اس میں یہ ذکر ہے کہ :

وہ آپ سے سنیں اگر انہوں نے آپ کی تصدیق کر دی اور ایمان لے آئے تو ہم بھی آپ پر ایمان لے آئیں گے ، تو ان کی خبر کا پتہ چل گیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے دن ان کا محاصرہ کر لیا ۔ صحیح ابوداود میں علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

3– ابن اسحاق نے بنو نظیر کی جلاوطنی کا ایک اور بھی سبب بیان کیا ہے ، وہ یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنو نظیر کے پاس دو معاھد آدمیوں کی دیت کے تعاون کے سلسلے میں گئے جنہیں غلطی سے عمرو بن امیہ الضمری نے قتل کر دیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنو نظیر کی ایک دیوار کے پاس بیٹھ گئے تو بنو نظیر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پتھر گرا کے انہیں قتل کرنا چاہا تو اللہ تعالی نے انہیں بذریعہ وحی مطلع کر دیا تو آپ جلدی سے مدینہ کی طرف چل نکلے اور بعد میں ان کے محاصرے کا حکم جاری کر دیا ۔

4– اور جنگ خیبر کے بعد زہریلی بکری والا حادثہ پیش آیا جیسے صحیحین میں کچھ اس طرح نقل کیا گیا ہے :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یھودی عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس زہریلی بکری لائی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا کچھ گوشت کھا لیا ۔

بعد میں اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سوال کیا کہ تم نے ایسا کیوں کیا تو وہ کہنے لگی میں نے آپ کو قتل کرنا چاہا تھا ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالی تجھے مجھ پر مسلط نہیں کرے گا ، صحابہ کرام نے عرض کی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : نہیں انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ہمیشہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حلق میں اس کی علامت دیکھتا رہا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2617) صحیح مسلم حدیث نمبر (2190) ۔

اللھوات : لھاۃ کی جمع ہے جس کا معنی گوشت کا وہ ٹکڑا ہے جو حلق میں لٹکا ہوا ہے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کیا بیان ہے :

لگتا ہے کہ اس زہر کا اثر اور نشان سیاہی وغیرہ کی شکل میں باقی رہا ۔

وہ عورت یھودیوں کے ایک سردار سلام ابن مشکم کی بیوی اور اس کا نام زینب بنت حارث تھا ۔

اس کے قتل کے بارہ میں روایات کا اختلاف ہے ، لیکن ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے شروع میں تو قتل نہیں کروایا ، لیکن جب اس زہریلا گوشت کے کھانے سے بشر بن براء بن معرور رضی اللہ تعالی عنہ کی وفات ہوگئ تو اسے بطور قصاص قتل کیا گیا ۔

امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ :

جب خیبر فتح ہوگیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوایک زہریلی بکری ھدیہ دی گئ ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہاں جتنے بھی یھودی ہیں انہیں میرے پاس لاؤ تووہ جمع ہوگئے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا :

اگرمیں تمہیں ایک چیز کے بارہ میں سوال کروں توکیا تم میرے ساتھ سچ بولوگے ؟

انہوں نے جواب دیا جی ہاں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم نے اس بکری میں زہر ملایا ہے ؟

انہوں جواب میں کہا جی ہاں ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے ایسا کام کیوں کیا ؟

ان کا جواب تھا کہ ہے نے چاہا کہ اگر آپ جھوٹے ہیں توہمیں آپ سے آرام ملے گا اوراگر آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں توآپ کوکچھ بھی نقصان نہیں پہنچے گا ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (5777) ۔

اسی زہر کی وجہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوباربار مرض کا شکار رہونا پڑتا جس کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سنگی لگوایا کرتے تھے ۔

امام احمد رحمہ اللہ الاحد نے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ :

ایک یھودی عورت نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوزہریلی بکری کا ھدیہ دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بلاکر فرمایا :

تونے یہ کام کیوں کیا ؟ تووہ کہنے لگی میں نے چاہا یا پسند کیا کہ اگر آپ نبی ہیں توبلاشبہ اللہ تعالی آپ کواس کی خبر کردے گا ، اوراگر آپ نبی نہیں تولوگ آپ سے آرام حاصل کریں گے ۔

راوی کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی اس کا کچھ اثر محسوس کرتے تواس کے لیے سنگی لگواتے ، راوی کا کہنا ہے کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر کیا اورجب احرام باندھا تواس زہر کی وجہ سے کچھ محسوس کی تو سنگی لگوائ ۔ مسند احمد حدیث نمبر (2784) مسند احمد کے محققین نے اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اوراسی زہر نے نبی صلی اللہ علیہ کی وفات میں بھی اثر کیا ، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم شہادت کی موت شھید ہوئے ، جیسا کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا بیان ہے کہ :

میں نوبار اللہ تعالی کی قسم اٹھاؤں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوزہر سے قتل کیا گیا میرے لیے ایک بار قسم اٹھانے سے بہتر ہے ، اوروہ اس لیے کہ اللہ تعالی نے انہیں نبی اور شھید بنایا ۔

مسند احمد حدیث نمبر (3617) مسند احمد کے محققین کا کہنا ہے کہ اس کی سند صحیح اور مسلم کی شرط پر ہے ۔ اھ ۔

شیخ سندی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہا کا یہ کہنا کہ (قتل قتلا) یعنی انہیں اس زہر سے قتل کیا جوکہ آپ کوزہریلی بکری میں ملاکر کھلایا گیا اورآپ نے اس کی ران کھائ تھی جس کے آثار وفات کے وقت پھر ظاہر ہوگئے ۔ اھ ۔ مسند احمد کے حاشیہ سے نقل کیا ہے ۔

امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے صحیح بخاری میں تعلیقا اورامام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے مستدرک میں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے موصول روایت بیان کی ہے :

وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت جس میں ان کی موت بھی واقع ہوئی ہے کہتے تھے : اے عائشہ (رضی اللہ تعالی عنہا) آج تک میں اس زہر یلے کھانے سے درد محسوس کرتا ہوں جو خیبر میں کھایا تھا ، تواس وقت میں اس زہر کی بنا پراپنی رگ کٹی ہوئی پا رہا ہوں ۔

اورالابھر اس رگ کوکہتے ہیں جوپیٹھ سے ہوتی ہوئی دل سے متصل ہوتی ہے جس کے کٹنے سے موت واقع ہوجاتی ہے ۔

اور خیبر محرم یا ربیع الاول سات ھجری میں ہوا تواس طرح یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے چار سال قبل کا واقع ہوا ۔

تواس طرح اس کا بھی یھودیوں کے جرائم میں اضافہ کیا جائے گا جوکہ زمانے قدیم اورجدید میں بہت زیادہ ہیں اوران کا کوئی شمار نہیں ، ہمارے اوران کے درمیان دشمنی باقی ہے حتی کہ ہم آخری زمانے میں انہیں قتل کریں گے جس کی خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمیں دے چکے ہیں ۔

دیکھیں کتاب : الیھود فی السنۃ المطھرۃ ، تالیف ڈاکٹر عبداللہ بن ناصر الشقاوی ، اورزادالمعاد لابن قیم رحمہ اللہ تعالی (279/3) ۔

واللہ اعلم .